# اسلام آباد میں لازمی پرائمری تعلیم کا قانون

## (والدین اور سرپرستوں کی ذمہ داریاں)

بحوالہ

اسلام آباد میں لازمی پرائمری تعلیم کا قانون مجریہ 2002ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلئے وزارت قانون، انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

# اسلام آباد میں لازمی پرائمری تعلیم کا قانون

## (والدین اور سرپرستوں کی ذمہ داریاں)

**سوال1۔ پرائمری تعلیم سے کیا مراد ہے؟**

جواب۔ پرائمری تعلیم سے مراد پہلی جماعت سے لے کر پانچویں جماعت تک کی بنیادی تعلیم ہے۔

**سوال2۔ اسلام آباد میں لازمی پرائمری تعلیم کا قانون نافذ کرنے کا کیا مقصد ہے؟**

جواب۔ اسلام آباد میں لازمی پرائمری تعلیم کے قانون کو نافذ کرنے کا مقصد وفاقی دارالحکومت کی حدود میں بچوں کو کم از کم پانچویں جماعت تک تعلیم کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔

**سوال3۔ اس قانون کے تحت کتنی عمر کے بچے کو پرائمری سکول میں داخل کرایا جاسکتا ہے؟**

جواب۔ اس قانون کے تحت اسلام آباد کے رہائشی ہر ایسے بچے کو جس کی عمر 5 سے 10 سال تک ہے پرائمری سکول میں داخل کرایا جاسکتا ہے۔

**سوال4۔ اس قانون پر عمل درآمد کرانے کے لیے وفاقی حکومت نے کیا اقدامات کئے ہیں؟**

جواب۔ اس قانون پر عمل درآمد کرانے کے لیے مختلف ''یونین کمیٹیاں برائے تعلیم'' بنائی گئی ہیں جن کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اسلام آباد کے رہائشی تمام بچے جن کی عمر 5 سے 10 سال تک ہے لازمی طور پر سکول جائیں۔

**سوال5۔ یونین کمیٹی برائے تعلیم کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟**

جواب۔ یونین کمیٹی اس قانون کے نفاذ کے لیے جو بھی اقدامات ضروری سمجھے، کرنے کا اختیار رکھتی ہے مثلاً جہاں یونین کمیٹی یہ محسوس کرے کہ والدین یا سرپرست اپنے بچوں کو بغیر کسی معقول وجہ کے سکول نہیں بھیجتے تو وہ ان کو طلب کر کے عدالتی کاروائی کا حکم دے سکتی ہے۔

**سوال6۔ بچوں کو پرائمری تک لازمی تعلیم نہ دلانے کی کیا سزا ہے؟**

جواب۔ اس قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جو والدین یا سرپرست بچوں کو پرائمری تک لازمی تعلیم نہ دلوائیں انہیں مجسٹریٹ کے سامنے پیش کر کے 500 روپے تک جرمانہ کیا جاسکتا ہے۔اس کے بعد بھی بچے کو سکول نہ بھیجنے پر 20 روپے روزانہ کے حساب سے اضافی جرمانہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

**سوال7۔ بچوں سے جبراً مزدوری کرانے اور انہیں تعلیم سے محروم رکھنے کی کیا سزا ہے؟**

جواب۔ ایسے افراد جو بچوں سے جبراً مزدوری کرائیں اور ان کو پرائمری تعلیم سے محروم رکھیں انہیں پہلے نوٹس دیا جاتا ہے کہ وہ ایسے بچوں کو سکول میں داخل کرائیں۔نوٹس پر عمل نہ کرنے کی صورت میں ان کو 1000 روپے تک جرمانے کی سزا جبکہ مستقل خلاف ورزی کی صورت میں 50 روپے روزانہ کے حساب سے اضافی جرمانے کی سزا بھی دی جاسکتی ہے۔

**سوال 8۔ اسلام آباد میں لازمی پرائمری تعلیم کے قانون سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟**

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی اسلام آباد میں لازمی پرائمری تعلیم کے قانون سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون وانصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 9220483-051۔
فیکس نمبر 9214416-051، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس نمبر 1379 اسلام آباد، فون نمبر 739-739-111،
ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) اسلام آباد میں لازمی پرائمری تعلیم کا قانون 2002ء۔